رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | ہفتہ ۱۷ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ ۴ فتح ۱۳۶۱ ہش ۴ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۷۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲ فتح/دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ دو دن تکلیف زیادہ رہی معدے اور ٹانگوں میں درد رہا۔ اب طبیعت قدرے بہتر ہے تاہم کمزوری باقی ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

اِرشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس

جلسہ سالانہ کا مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعت کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں

ان کے اندر خدا کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد، تقویٰ، خدا ترسی، پرہیزگاری، نرم دلی، باہمی محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں

دل یہی چاہتا ہے کہ مبائعین محض للہ سفر کر کے آئیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں

۱۔ "اس جلسہ کا مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لیے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لیے سرگرمی اختیار کریں۔"

۲۔ "دل ..... یہی چاہتا ہے کہ مبائعین محض للہ سفر کر کے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں۔ میرے دیکھنے میں مبائعین کو فائدہ ہے۔ مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش (باقی صفحہ پر)

احبابِ جماعت میں بیداری کی نئی لہر

۵۰ فیصد سے زائد اضافہ کے ساتھ بجٹ ارسال کرنے والی جماعتوں کی دوسری فہرست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء بر موقع افتتاح مسجد بشارت سپین کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایک نہایت خوشکن تبدیلی رونما ہو رہی ہے اور ایک نیا جوش اور ولولہ دیکھنے میں آ رہا ہے بہت سی جماعتوں کی طرف سے سالِ رواں کے بجٹ ۵۰ فیصد سے زائد اضافہ کے ساتھ موصول ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ۔ ان کی پہلی فہرست الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ دوسری فہرست بغرض دعا شائع کی جا رہی ہے۔

۱۔ جماعت احمدیہ چانگریاں ضلع سیالکوٹ
۲۔ " " چندرکے منگولے " "
۳۔ " " چھانگا " "
۴۔ " " درگا توالی " "
۵۔ " " سورنگیاں (کوٹ سردار خان) " "
۶۔ " " گوجرہ " "
۷۔ " " منڈیکے گورایہ " "
۸۔ جماعت احمدیہ معیادی تالوں ضلع سیالکوٹ
۹۔ " " باندھی " نوالشاہ
۱۰۔ " " شورکوٹ روڈ " جھنگ
۱۱۔ " " گڑھ موڑ " "
۱۲۔ " " چک جھمرہ " فیصل آباد
۱۳۔ " ج ب ۶۰ شہباز پور " "
۱۴۔ ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ "
۱۵۔ جماعت احمدیہ جھامرہ ضلع فیصل آباد
۱۶۔ " " چک ۱۲۷ ج ب شرقی " "
۱۷۔ " " ۲۰۹ ج ب اکال گڑھ " "
۱۸۔ " " ۲۵ گ ب " "
۱۹۔ " " ۷۲ گ ب " "
۲۰۔ " " سمندری " "

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ اور پہلے سے بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

صدر صاحبان اور سیکرٹریانِ مال سے گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ حضور ایدہ اللہ کے خطبات کی روشنی میں تمام احباب کی صحیح آمد کے مطابق باشرح بجٹ بنایا جائے۔

(ناظر بیت المال آمد)

● اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۸۲ء کو خاکسار کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "نجیب احمد" نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولود حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری مرحوم کا پوتا ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادمِ دین بنائے اور صحت و تندرستی والی طویل عمر عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین۔

(قاضی منیر احمد
منیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

● اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے بھتیجے عزیزم ظریف احمد لائبریرین گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ لاہور کو دو بچیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کی ولادت ۲۸ نومبر ۱۹۸۲ء بروز جمعرات ہوئی۔ نام نعمان احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود خاکسار کا پوتا اور حاجی پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچے کا پڑپوتا ہے۔ مکرم محمد عبداللہ صاحب مرحوم کا نواسہ اور چوہدری فضل محمد صاحب ہرسیاں والے مرحوم کا پڑنواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور دین کا خادم ہو والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین

(الحاج محمد شریف اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

● مکرم عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ مقیم دہلی دروازہ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۹ نومبر بروز بدھ بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام نوید السلام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیک اور صالح خادمِ دین ہو نیز والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

(محمد علی نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع کراچی)

● خاکسار کے سر میں پچھلے دو ماہ سے مسلسل درد ہو رہا ہے جس کی وجہ سے پڑھائی کا حرج ہو رہا ہے۔ احباب جماعت میری مکمل صحت یابی اور تندرستی کے لئے دعا کریں۔ نیز اللہ تعالیٰ مجھے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق بخشے اور خادمِ دین بنائے

(احسان اللہ چیمہ متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی آمد آمد

بہ شہرِ دوست چلو

بہ شہرِ دوست چلو، سر کے بل پیار کے ساتھ
خلوص و عشق سے، اور قلبِ جاں سپار کے ساتھ

بڑھو بہ شہرِ وفا، پیکرِ وفا بن کر
نیاز و عجز کے ساتھ اور انکسار کے ساتھ

قدم قدم پہ کرو سجدہ ہائے شکر ادا
بہ گام گام جھکو، شکرِ کردگار کے ساتھ

بہ شہرِ عشق بڑھو، تم کشاں کشاں پیارو
بہ انبساط، قلوبِ وفا شعار کے ساتھ

قلوب دولتِ عزم و وفا سے ہوں معمور
کہ عشق تم کو ہویوں۔ آستانِ یار کے ساتھ

زباں پہ نعرۂ تکبیر لب پہ صلِّ علیٰ
بڑھو بہ شہرِ وفا، عزمِ پائیدار کے ساتھ

خلوص و درد سے ربوہ کی مسجدوں میں، بہ شب
حضورِ حق جھکو تم۔ چشمِ اشکبار کے ساتھ

فغانِ نیم شبی سے فضا ہو یوں معمور
ملائکہ کہیں آمین، ہر پکار کے ساتھ

خراجِ عشق کرو پیش پیشِ مہدیٔ وقت
نشاط و فخر و مسرت سے افتخار کے ساتھ

مزارِ مصلحِ موعود پر بہ صدق و صفا
دعائے خاص کرو چشمِ اشکبار کے ساتھ

مزارِ مادرِ مغفور پر بھی تم جاؤ
دعا کا ہدیہ کرو پیش چشمِ زار کے ساتھ

خزاں کے خوف سے ہو کر نڈر، تم آگے بڑھو
تمہارا سلسلہ مربوط ہے بہار کے ساتھ

یہ آستانِ وفا موت تم قبول کرو
جیو۔ بہ شہرِ وفا، عزت و وقار کے ساتھ

سنو جو میرزا طاہر کا جاں نواز خطاب
تو خود پہ رشک کرو، شکرِ کردگار کے ساتھ

لگاؤ نعرۂ تکبیر مل کے طاہر سے
پڑھو درودِ محمدؐ کے جاں نثار کے ساتھ

سنو! طیورِ براہیم! تم بلائے گئے
چلو بہ مرکزِ خود۔ جذبِ خوشگوار کے ساتھ

سنو کہ زیست میں پھر آ گئی وہ ساعتِ سعد
کہ لمحہ لمحہ کٹا جس کے انتظار کے ساتھ

ہمارا جلسہ قریب آ گیا ہے پھر محمود
بہ شہرِ دوست چلو، سر کے بل، پیار کے ساتھ

(مرزا محمود احمد۔ الصدر غربی ربوہ)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء

چلو کہ لذتِ کام و دہن کو تازہ کریں
چلو ضیافتِ قلب و نظر کریں پھر سے

چلو کہ راہِ جنوں پھر بلا رہی ہے ہمیں
چلو کہ قدموں کو اپنے لہو کریں پھر سے

چلو کہ شوق کی تسکین کے کریں ساماں
چلو کہ شہرِ تمنا کی راہ لیں پھر سے

چلو کہ راکھ کریدیں پھر اپنے جذبوں کی
چلو کہ آتشِ دل کو ہوائیں دیں پھر سے

چلو مداوا کریں روح کے دکھوں کا پھر
چلو کہ زخمِ سنیں، گھاؤ کو بھریں پھر سے

چلو کہ وادیٔ ربوہ پکارتی ہے ہمیں
چلو ثبوتِ رمقِ زندگی میں دیں پھر سے

چلو کہ واں پہ میسر ہے صحبتِ طاہر
چلو کہ خود کو مطہر وہاں کریں پھر سے

(مرزا طارق احمد۔ نوشہرہ کینٹ صوبہ سرحد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ رب جلیل کے خلیفہ موعود تھے جن کی نسبت ہزاروں سال قبل طالمود میں خبر دی گئی[1] اور دسویں صدی ہجری کے مجدد اسلام حضرت امام عبدالوہاب شعرانی نے "مختصر تذکرۃ قرطبہ" (صفحہ ۱۳۰) میں یہ حیرت انگیز پیشگوئی فرمائی کہ اندلس کی سرزمین مہدی موعود کے زمانہ میں تکبیر کے ذریعہ سے فتح ہو گی اور اہل چین مہدی موعود سے اسلامی شریعت کے قیام میں اعانت کے طلبگار ہوں گے اور اس وقت مہدی موعود کا نائب "ناصر دین اسلام" ہوگا۔

ناصر دین! تری روح مقدس کو سلام
دین احمد کی، تب و تاب بڑھا دی تو نے
دے کے اسپین کو، اللہ کے گھر کا تحفہ
ظلمت کفر میں، اک شمع جلا دی تو نے

یہ ہے وہ خدا نما شخصیت جسکی مقدس سیرت کے سدا بہار درخت اور غیر محدود چمنستان کے چند پھول اس وقت پیش کرنا مقصود ہیں۔ انصار دین کی مادر مہربان سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے دریافت کیا کہ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (فداک امی وابی یا رسول اللہ) کے شمائل و اخلاق کیا تھے؟ اس سوال کا جامع مگر نہایت مختصر جواب حضرت سیدہ نے یہ دیا "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ"[2] آپ مجسم قرآن تھے اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی پاک سیرت کا خلاصہ بھی ان دو فقروں میں آسکتا ہے کہ "کَانَ عُثْمَانَ وَقْتِهٖ وَخُلُقُهٗ خُلُقُ مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اس اجمال کی تفصیل میں اشارۃً عرض کرتا ہوں کہ طبری، طبقات ابن سعد اور دیگر مستند تواریخ کی چھان بین اور شمسی کیلنڈر کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ خلیفہ ثالث حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ۹ نومبر (۶۴۴ء) کو مسند خلافت پر متمکن ہوئے اور ۲ جون (۶۵۵ء) میں اپنے مولائے حقیقی کے آسمانی دربار میں حاضر ہو گئے حضرت ہشام بن محمد اور ابو معشر کے نزدیک قمری اعتبار سے آپ کی عمر مبارک پچھتر سال تھی

آپ کا قد متوسط، رنگ گندم گوں اور شکل ایسی وجیہہ تھی کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے جبریل نے کہا ہے کہ اگر آپ روئے زمین پر حضرت یوسف کی شبیہ دیکھنا چاہیں تو عثمان بن عفان کو دیکھ لیں۔ آپ کی ریش مبارک گھنی اور سفید تھی۔ آپ نے عمر بھر خضاب نہیں لگایا۔ آپ حیاء، فیاضی اور محبت و شفقت کی گویا چلتی پھرتی تصویر اور حضرت ابن عباس کی رائے میں "رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ" کا مثالی نمونہ تھے بالفاظ دیگر "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کے خلق محمدی کے حقیقی معنوں میں علمبردار تھے۔ محاصرہ کے دوران جب آپ کو مفسدوں کے خلاف جنگ کا مشورہ دیا گیا تو آپ نے کمال محبت و شفقت سے فرمایا "کیا میں امت کا خون بہاؤں؟ ایسا ہرگز نہ ہوگا"۔

آپ حافظ قرآن تھے اور آپ کے عہد مبارک میں قرآن مجید کی بکثرت اشاعت ہوئی۔ آپ تعمیرات کے بہت شائق تھے اور آپ کے زمانہ میں نہ صرف یہ کہ مسجد نبوی کی توسیع ہوئی بلکہ متعدد قومی عمارات اور مہمان خانے تعمیر ہوئے۔ شہنشاہ چین کا سفیر آپ ہی کے عہد میں چین سے مدینہ میں آیا۔ اور اسلام کے فدائی پہلی بار سپین میں پہنچے گو اس کی مادی فتح اموی بادشاہ ولید بن عبدالملک کے شہرۂ آفاق جرنیل طارق بن زیاد کے ذریعہ ہوئی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو اپنے عہد خلافت کے وسط آخر میں انتہائی دردانگیز مصائب و حوادث سے دوچار ہونا پڑا حتیٰ کہ مرکز اسلام بھی فتنوں اور ہنگاموں کی زد میں آگیا اور خلیفہ رسول کی حیثیت سے آپ کو نام نہاد مسلمانوں کے سامنے یہ اعلان کرنا پڑا کہ میں غیر مسلم نہیں۔ مسلمان ہوں وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

حضرت عثمان سے مروی ۱۴۶ احادیث میں سے دو حدیثیں خاص طور پر آپ کی حیات طیبہ پر حاوی نظر آتی ہیں۔

اول:۔ "خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ"

دوم:۔ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

یعنی تم میں بہتر وہی ہے جو قرآن سیکھے اور سکھلائے اور جس نے لا الہ الا اللہ کے علم پر انتقال کیا، وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

اگر کوئی عارف باللہ حضرت عثمان کے ان حالات زندگی پر، نور فراست، خداداد ذہانت اور ایمانی قوت اور باریک نظری سے غور کرے تو وہ یقیناً اس نتیجہ پر پہنچے گا۔ کہ ان حالات میں اکیس ایسے ایمان افروز پہلو موجود ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کا عکس جمیل ہمارے محبوب امام عالی مقام سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی سیرت اور آپ کے مبارک عہد خلافت کی شکل میں چشم فلک دیکھ چکی ہے

جولائی ۱۹۷۴ء میں جبکہ پاکستان کی نیشنل اسمبلی کا اجلاس ہو رہا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ بھی اس سلسلہ میں اسلام آباد میں قیام فرما تھے۔ برادرم محمد شفیق قیصر (مرحوم) کی ملاقات ایم این اے ہوسٹل میں اسمبلی کے ایک اشتراکیت زدہ ممبر سے ہوئی دوران ملاقات ان صاحب نے کہا کہ میں تو خدا کے وجود کا بھی قائل نہیں تھا مگر اسمبلی میں آپ کے حضرت صاحب کو دیکھ کر اتنا ضرور سمجھ گیا ہوں کہ اس کائنات میں کوئی تو ایسی ہستی موجود ہے جس نے ایسا نورانی چہرہ پیدا کیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے دل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا عشق بلا مبالغہ سمندروں کی موجوں کی طرح ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔ آپ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عدیم المثال فدائی اور شیدائی تھے اور آپ کی زندگی کی ہر حرکت و سکون اور آپ کی سیرت اور اخلاق و شمائل کا ہر گوشہ اور آپ کی ہر تحریر و تقریر زبان حال سے

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم

کا اعلان عام کر رہی ہے جیسا کہ حضور نے اسی مسجد اقصیٰ میں ۱۵ دسمبر ۱۹۷۸ء کو فرمایا:۔

"پہلا پیار ہمارا رب کریم سے ہے اور پھر اس سے ہے جس نے ہمارے رب کی ہمیں راہیں دکھائیں یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ..... غرض ہمارے لئے خدا اور مصطفیٰ ہی کافی ہیں کسی اور کی ہمیں ضرورت نہیں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپکو جو بے نظیر تعلق محبت تھا اس کا اندازہ حضور کے اپنے پیارے الفاظ سے بخوبی لگ سکتا ہے فرمایا:۔

"ہم آپ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر دل و جان سے فدا ہیں ہمارے دل آپ کی محبت سے لبریز ہیں۔ ہمارے وجود کا ذرہ ذرہ آپ کا احسان مند ہے اگر ہمارے بچوں کو بے دریغ قتل کر دیا جائے تو اس صدمے کو ہم برداشت کر سکتے ہیں مگر ہم ایک لحظہ کے لئے یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ کوئی شخص ہمارے محبوب آقا حضرت خیر الانام خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں برا بھلا کہے"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے عہد خلافت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جو ارفع ترین اور اعلیٰ ترین شان بیان فرمائی۔ اس کے لفظ لفظ سے محبت رسول کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ آپ آنحضور کے ارفع ترین مقام مظہر اتم الوہیت پر کس وجد آفریں پیرایہ میں روشنی ڈالتے ہیں:۔

"ہر نبی جو دنیا کی طرف مبعوث ہوئے اور ہر وہ بزرگ جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عظمت اور جلال کو قائم کیا وہ اپنے اپنے ظرف کے مطابق مظہر صفات باری بنا لیکن وہ ایک ہی تھے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنہوں نے پورے طور پر اپنے وجود میں ان صفات باری کو جذب کیا پھر اپنے وجود سے انہیں ظاہر کیا ..... یہی ایک وجود ہے جسے حقیقی اور کامل عرفان شئون باری عطا ہوا اور جو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر اتم ٹھہرے"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شاہ لولاک قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام جہاں میں سب سے بالا ہے۔ لولاک لما خلقت الافلاک"

"اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود منصوبۂ باری تعالیٰ میں نہ ہوتا تو اس کائنات کو بھی پیدا نہ کیا جاتا ..... آدم سے لے کر آنحضرت

---

[1] طالمود جوزف بارکلے باب پنجم ص ۳۷ مطبوعہ لندن ۱۸۷۸ء
[2] سیرت حلبیہ جلد ۳ ص ۴۴۴

[1] سیرت حلبیہ جلد ۲ ص ۴۲۔ طبقات ابن سعد۔ طبری۔
[2] مسند احمد بن حنبل جلد ۱ ص ۷۳
[3] در منثور للسیوطی ج ۶ ص ۸۳
[4] مسند احمد بن حنبل جلد ۱ ص ۶۷
[5] ملفوظات حضرت مسیح موعود ج ۸ ص ۲۷۸
[6] تاریخ اشاعت اسلام ص ۵۲۹ (حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی)
[7] طبری (حالات ۲۷ھ)

[1] مسند احمد بن حنبل جلد ۱ ص ۶۳، [2] ایضاً ص ۵۸
[3] ایضاً ص ۶۵، ۶۹

[1] الفضل ۲۶ اپریل ۱۹۷۶ء
[2] حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطاب۔ (فرمودہ ۷ جون ۱۹۷۲ء) ص ۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تک جتنے انبیاءؑ صلحاء، اولیاءؒ، قطب اور بزرگ گذرے ہیں سب نے آپ سے فیض لیا ہے لیکن آپ پر کسی کا احسان نہیں ہے۔"[1]

شانِ محمدیت کا دلکش نقشہ آپ کی زبانِ مبارک سے سنئے۔ فرمایا:۔

"مقامِ محمدیت عرشِ ربِ کریم ہے اور اور عرشِ ربِ کریم کے بعد کسی شئے کا تصور ہی ممکن نہیں ہے گویا آپ کے بعد کسی نبی کے آنے کا سوال ہی نہیں ہے۔ کیونکہ اس ارفع روحانی مقام کے بعد کوئی رفعت ممکن ہی نہیں۔"[2]

اس سلسلہ میں آپ نے یہ نہایت پُرشوکت اعلان بھی فرمایا کہ:۔

"مقامِ محمدیت کی جو معرفت ہمیں حاصل ہے آج وہ ہمارے غیر کو حاصل نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے اس وقت تک کروڑوں اربوں لوگ ایسے پیدا ہوئے جنہیں اپنے ظرف کے مطابق یہ معرفت ملی۔ ہم نے اس عرفان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کے ذریعہ حاصل کیا ہے اور پہلوں کی طرح جنہیں یہ عرفان اور معرفت عطا ہوئی تھی۔ حقیقی معنیٰ اور عارفانہ رنگ میں آج اگر کوئی خاتم الانبیاء زندہ باد کا نعرہ لگا سکتا ہے تو وہ ہم ہی ہیں۔ ہم جب خاتم الانبیاء زندہ باد، خاتم المرسلین زندہ باد کا نعرہ لگاتے ہیں تو ہمارا یہ نعرہ عارفانہ نعرہ ہے۔۔۔ لیکن بعض وہ بھی ہیں جنہوں نے تاریخ کی دوریوں اور ماضی کے دھندلکوں میں اُفقِ انسانی پر دور سے ایک چمک تو دیکھی اور اس چمک سے وہ ایک حد تک گھائل بھی ہوئے لیکن ابرِ رحمت ان پر نہیں برسا۔ ماضی کے دھندلکوں میں وہ جو ایک چمک انہیں نظر آئی۔ اس پر فریفتہ ہو کر اور اس کے عاشق ہو کر بھی وہ خاتم الانبیاء زندہ باد کا نعرہ لگا لیتے ہیں۔ لیکن ان کا نعرہ عارفانہ نعرہ نہیں ہے بلکہ مجذوبانہ نعرہ ہے وہ اس مقام کو پہچانتے تو نہیں صرف ایک جھلک کے وہ گھائل ہو چکے ہیں اور ہم خوش ہیں کہ وہ پاک وجود جو ہمارے دل اور ہمارے دماغ اور ہماری روح اور ہمارے جسم پر حکومت کرتا ہے اُس کے حق میں مجذوبانہ نعرے بھی لگتے ہیں لیکن جب ختمِ نبوت زندہ باد کا نعرہ بلند ہو تو ایک احمدی کی روح کی گہرائیوں سے نکلنے والا عارفانہ نعرہ ہی سب سے زیادہ بلند ہونا چاہیئے۔"[3]

---

[1] "عظیم روحانی تجلیات" صفحہ ۱۰-۱۲

مقامِ محمدیت کے اس حقیقی عرفان ہی کا نتیجہ تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اپنی پوری عمر خاتمیتِ محمدیؐ کی عظیم تجلیات سے پوری دنیا کو بقعہ نور بنانے کے لئے وقف کر دی اور اپنے ربِ کریم کے حضور یہ دعائیں کرتے ہوئے اپنی سجدہ گاہ آنسوؤں سے تر کئے رکھی کہ

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہر دل میں موجزن ہو اور ہر طرف سے خدا تعالیٰ کی حمد اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی آواز نوعِ انسانی کے کان میں پڑ رہی ہو۔"[1]

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس عالمگیر روحانی حکومت کے قیام ہی کے لئے آپ نے ۱۹۶۷ء سے ۱۹۸۰ء تک بیرونی ممالک کے سات انقلاب انگیز سفر اختیار کئے۔ آپ کا آخری سفر جو چودھویں صدی ہجری کے آخری سال (۱۴۰۰ھ بمطابق ۱۹۸۰ء) میں ہوا پورے چار ماہ کا تھا اس سفر کے دوران آپ نے یورپ افریقہ اور امریکہ کے تیرہ ممالک میں حضرت خاتم الانبیاءؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی پوری شان سے منادی فرمائی اور ان ممالک کے غیر مسلم دانشوروں، فلاسفروں، صحافیوں اور سربرآوردہ شخصیتوں کے قلوب و اذہان پر اسلام کا سکہ بٹھا دیا۔ آپ نے قطعی اور حقیقی دلائل و براہین سے ثابت کر دکھایا کہ شرفِ انسانیت کے حقیقی علمبردار اور پوری انسانیت کے محسنِ اعظم اور رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ذاتِ مقدس ہے اور یہ کہ صرف اسلام ہی سچا مذہب ہے اور مستقبل میں رونما ہونے والی عالمگیر تباہی سے نجات کی صرف یہ صورت ہے کہ تمام اقوامِ عالم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آ جائیں۔ آپ نے ۱۴ اگست ۱۹۸۰ء کو لندن کی ایک پُرہجوم پریس کانفرنس میں اسلام کا شاندار اور کامیاب دفاع کرتے ہوئے دینِ مصطفیٰ کے بے نظیر فضائل و محاسن بیان فرمائے تو اخبار کے ایک رپورٹر نے پوچھا کہ یورپ کب اسلام قبول کرے گا؟ اس پر حضور نے جو شاندار جواب دیا وہ انگلستان کی فضاؤں میں ہمیشہ گونجتا رہے گا۔ حضور نے فرمایا:۔

"تم لوگ مہلک ہتھیار ہی جمع نہیں کر رہے بلکہ مسائل کے انبار بھی لگا رہے ہو تمہارے مسائل بڑھتے ہی چلے جا رہے ہیں اور تمہیں ان کا کوئی حل نظر نہیں آ رہا۔ ایک وقت آئے گا کہ تم مسائل کے حل کی تلاش میں اندھیرے میں ٹکریں مار رہے ہو گے اور ہر طرف راستہ مسدود پاؤ گے وہ وقت اسلام کا ہو گا اور میرے لئے موقع ہو گا کہ میں اسلام کی روشنی تمہارے سامنے پیش کروں۔ اُس وقت تم خود بخود اسلام کی طرف کھنچے چلے آؤ گے۔ میں اُس وقت کا منتظر ہوں اور وہ وقت ضرور آئے گا۔"[2]

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشاق نے اپنی گردنیں کٹوا دیں مگر حضورؐ کے حکم سے سرتابی گوارا نہیں کی۔ اسی اخلاص و فدائیت کا شاندار نمونہ مدینہ میں حضرت عثمانؓ بن عفان نے اور کربلا میں سید الشہداء حضرت امام حسینؓ نے پیش فرمایا۔ عشقِ رسولِ عربیؐ کی اسی روح اور جذبہ کو تازہ کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ۲ مئی ۱۹۷۳ء کو مسجد اقصیٰ ربوہ میں ایک ولولہ انگیز خطبہ دیا۔ جس میں تم اپنی زندگی اور مال و دولت سے جو پیار کرتے ہو، ہر احمدی اُس سے زیادہ موت سے پیار کرتا ہے۔۔۔ موت زندگی کا خاتمہ نہیں ابدی زندگی کا ایک موڑ ہے۔۔۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم بڑے کمزور انسان ہیں، خطاکار ہیں لیکن ہمارے رب نے ہمیں دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے آلہ کار بنایا ہے اس لئے اگر ہم۔۔۔ اپنی اس ذمہ داری کو نبھانے کے لئے قربانیاں دیتے چلے گئے تو ہمیں یقین ہے کہ جب یہاں آنکھ بند کر کے وہاں آنکھ کھلے گی تو ہم اپنے آپ کو اللہ کی گود میں پائیں گے۔"

پھر فرمایا:۔

"تمہیں پتہ لگ جائے گا کہ کہنے والے نے سچ کہا تھا۔

جو خدا کا اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبہ زار و نزار

ہم خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور اس کے غیر معمولی پیار کا مشاہدہ کرتے چلے آئے ہیں ہمیں اس کی قدرتوں پر محکم یقین ہے۔۔۔۔۔۔۔ جب انگریز سمجھتا تھا کہ اس کی دولتِ مشترکہ پر سورج غروب نہیں ہوتا اُس وقت اُس نے احرار کے ساتھ گٹھ جوڑ کیا۔ اُس وقت بھی ہم نہیں ڈرے، نہ ہمیں کوئی نقصان پہنچا اب جبکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حالات بدل گئے ہیں اور احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا ہم نے خدا تعالیٰ کے عظیم الشان نشان دیکھ لئے اب ہم اللہ کے سوا کسی اور سے بھلا کیوں ڈریں گے۔"[1]

اب آخر میں مجھے اس بنیادی صداقت کا ذکر کرنا ہے کہ سیدنا و مولانا سید الکل و افضل الرسل حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ زندہ نبی ہیں اس لئے آپ کے سچے عاشقوں اور فدائیوں پر بھی فنا وارد نہیں ہوتی نہ ہو سکتی ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے طفیل اُن کے روحانی نقوش آسمانِ شہرت پر آفتاب و ماہتاب کی طرح چمکتے رہتے ہیں اور اُن کے نام اور کام کو دنیا میں ہمیشہ قائم رکھا جاتا ہے۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

سیدنا حضرت اقدس۔۔۔ اپنے تجربہ کی بناء پر تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"تمام انبیاء اور صدیق مرنے کے بعد پھر زندہ ہو جاتے ہیں اور ایک نورانی جسم بھی انہیں عطا کیا جاتا ہے اور کبھی بیداری میں راست بازوں سے ملاقات بھی کرتے ہیں۔"[2]

اسی ربانی سنت کے مطابق ہر احمدی علیٰ وجہ البصیرت کہہ سکتا ہے کہ ہمارے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی زندگی بخش سیرت کے انقلابی آثار نہ صرف یہ کہ خدا کے فضل و کرم سے قیامت تک تازہ اور زندہ و تابندہ رہیں گے بلکہ ان کی بنیاد پر انشاء اللہ اسلامی معاشرہ کی وہ سربفلک اور عالیشان عمارت تعمیر ہو گی جس کے سامنے ماسکو، پیکنگ، لندن اور نیویارک کی تہذیب و تمدن کے سارے نقش و نگار بالکل ماند پڑ جائیں گے اور ان کے حسن و جمال کا سب جادو ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔ اور ربِ کعبہ کی قسم ساری دنیا حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی جیسا کہ حضور رحمہ اللہ نے خدا سے علم پا کر ۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو یہ پیشگوئی فرمائی کہ:۔

"میری روحانی نگاہ دیکھ رہی ہے کہ خود پجاری کے ہاتھ سے بتوں کو توڑ دیا جائے گا اور وہ۔۔۔ کروڑوں سینے جن میں شرک کی ظلمات بھری ہوئی ہیں وہ شرک سے خالی ہو کر خدا اور محمد کے نور سے بھر جائیں گے۔۔۔ امتِ مسلمہ میں چودھویں صدی میں تکفیر کا بازار گرم رہا۔ یہ سب ختم ہو جائے گا۔ پندرہویں صدی اس کو ختم کر دے گی۔ میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ یہی اللہ کا منشاء ہے۔۔۔ کوئی بڑا اور کوئی چھوٹا نہیں رہے گا۔ سارے ہی سارے ایک سطح پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے ساتھ چمٹے ہوئے ہوں گے۔ تکبر کا سر توڑ دیا جائے گا۔ عاجزی، انکساری اور باہمی اخوت و پیار اُس کی جگہ لے لے گا۔ لڑائیاں جھگڑے

---

[1] "المصابیح" صفحہ ۳۵

[2] "دورۂ مغرب" صفحہ ۲۸۷

---

[1] آزاد کشمیر اسمبلی کی ایک قرارداد پر تبصرہ صفحہ ۱۱-۱۲

[2] ازالہ اوہام صفحہ ۳۶۶

عداوتیں اور رنجشیں دفن کر دی جائینگی۔ اور امتِ مسلمہ پھر سے ایک ایسی بُنیانِ مرصوص بن جائے گی کہ اس پر شیطان کا ہر وار ناکام ہو جائے گا۔ صرف اور صرف ایک اسوہ ہوں گے ہمارے لئے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک مفسرِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا، مہدی ہمارا (علیہ السلام) اور ساری دنیا امتِ واحدہ بن جائے گی۔ جیسا کہ قرآن کریم نے وعدہ دیا ہے۔"[1]

قسم اُس ذات کی جس نے محمدؐ کو کیا پیدا
قسم اُس ذات کی جس نے ہمیں اسکا کیا شیدا
یقیناً لشکرِ شیطان شکستِ فاش کھائیگا
علمِ اسلام کا سائے جہاں پر لہلہائے گا

اللھم صل علی نبیک وحبیبک سید الانبیاء وخیر المرسلین و خاتم النبیین محمد وخلفاءہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

[1] "اختتامی خطاب"، ص ۱۸-۱۹

قسم اس ذات کی جس نے محمدؐ کو کیا پیدا
قسم اس ذات کی جس نے ہمیں اسکا کیا شیدا
یقیناً لشکرِ شیطان شکستِ فاش کھائیگا
علمِ اسلام کا سائے جہاں پر لہلہائے گا

اللھم صل علی نبیک وحبیبک سید الانبیاء وخیر المرسلین و خاتم النبیین محمد وخلفاءہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

ہفتہ تربیت

● صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں روحانی پروگرام پر خدام کو عمل پیرا کرنیکی اس ہفتہ کے دوران خصوصی کوشش کی جائے پروگرام حسب ذیل ہے۔

۱۔ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔ ۲۔ ہر روز دو نفل نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کئے جائیں۔
۳۔ کم از کم سات بار سورۃ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔
۴۔ ہر روز ۳۳، ۳۳ بار درج ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے۔
i۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ
ii۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم۔ اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد۔
۵۔ کم از کم گیارہ بار روزانہ یہ دعائیں پڑھی جائیں۔
i۔ ربنا افرغ علینا صبراً وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکفرین۔
ii۔ اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم
۶۔ دوران ہفتہ کم از کم ایک تربیتی اجلاس کا انعقاد عمل میں لایا جائے۔
۷۔ بُرے اخلاق مثلاً غیبت، چغلخوری اور بدظنی وغیرہ کے خلاف جہاد کی روح پیدا کی جائے خدام کو تلقین کی جائے کہ اس سے بچیں اور دوسروں کو بھی ان لعنتوں سے کلیتہً بچنے کی پُرحکمت طریق سے تلقین کریں۔
۸۔ ہر خادم ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ حضرت اقدس کی خدمت میں دعائیہ خط لکھیں۔
۹۔ خدام کو نماز تہجد باقاعدگی سے پڑھنے کی عادت ڈالنے کے لیے کم از کم ایک دفعہ باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا جائے۔
۱۰۔ نظام وصیت کے بابرکت نظام سے منسلک ہونے کی تلقین کی جائے۔
۱۱۔ اس ہفتہ کے دوران وقفِ عارضی کی سکیم میں شامل ہونے کے لیے خصوصی طور پر خدام کو تیار کیا جائے اور ان سے فارم پُر کروا کر دفتر وقف عارضی میں بھجوائے جائیں۔
۱۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے جاری کردہ سکیم حفظ قرآن یعنی ایک ایک پارہ قرآن کریم حفظ کیا جائے۔ کی طرف بھی توجہ دلائی جائے اور جن خدام نے اس سکیم میں نام لکھوائے ہیں ان کا جائزہ لیا جائے۔

● نماز باجماعت میں روزانہ بزمرہ حاضری کے لیے کوشش کریں کوئی خادم ایسا نہ رہے جو نماز باجماعت ادا نہ کرتا ہو۔ باقاعدہ حاضری لی جائے اور گھر گھر جاکر تلقین کریں۔

● اس دوران خدام کو روزانہ باقاعدگی سے تلاوتِ قرآن پاک کرنے کی عادت ڈالی جائے

(مہتمم تربیت مجلسِ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

مکرم خلیفہ عبدالوہاب صاحب پروڈکشن منیجر روس انڈسٹریز گجرات حرکت قلب بند ہونے کے باعث ۲ اور ۳ نومبر ۱۹۸۲ء کی درمیانی شب اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم خلیفہ عبدالرحیم صاحب سابق ہوم سیکرٹری جموں کشمیر سٹیٹ کے صاحبزادے اور خلیفہ نورالدین صاحب جمونی جو کہ اولین صحابی حضرت اقدس ... اور قبرِ مسیح دریافت کرنے والے تھے کے پوتے تھے۔ مرحوم کا جنازہ گجرات سے ربوہ لے جایا گیا جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ۳ نومبر کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین قبرستان عام غربا میں ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم کا جماعت سے تعلق نہایت درجہ مخلصانہ تھا اوصافِ حمیدہ کے مالک پابند صوم و صلوٰۃ اور سلسلہ کی مختلف تحریکات میں شامل ہونیوالے تھے نہایت درجہ حلیم الطبع تھے اور انسانی ہمدردی کے جذبہ سے سرشار تھے۔ اسی سال ماہ فروری میں اپنی والدہ کی وفات کے جانکاہ صدمہ کو بڑے حوصلہ سے برداشت کیا اور راضی برضا الٰہی کا عملی نمونہ دکھایا مرحوم بلند حوصلہ اور اوصافِ حمیدہ کے مالک تھے۔ ان کی وفات جماعت کے لئے ایک بڑا سانحہ ہے۔ ربوہ روانگی سے قبل مقامی طور پر گجرات میں بھی جنازہ پڑھا گیا جس میں احمدی احباب کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ مرحوم نے اپنی یادگار ایک بیوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے پیچھے چھوڑے ہیں۔ بڑی دو بیٹیوں نے گریجویشن کیا ہے مرحوم کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا ہونے کی درخواست ہے۔

(منیر احمد خان امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات)

تربیت اولاد

مکرم فضل الرحمان صاحب بسمل

حدیث میں آتا ہے:۔ کُلُّ مَوْلُوْدٍ یُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَۃِ فَاَبَوَاہُ یُھَوِّدَانِہٖ اَوْ یُنَصِّرَانِہٖ اَوْ یُمَجِّسَانِہٖ (بخاری)

یعنی ہر بچہ فطرت صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے اور نیکی کی روح اپنے اندر رکھتا ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اسے سکھا کر کبھی یہودی بنا دیتے ہیں اور کبھی نصرانی بنا دیتے ہیں اور کبھی مجوسی بنا دیتے ہیں۔

اس سے پتہ چلا کہ اولاد کو اچھا یا بُرا بنانے کے ذمہ دار والدین ہیں۔ الّا ماشاء اللہ۔ اس امر کو ہمیشہ مدِنظر رکھنا چاہیئے کہ بچے نیک ہوں۔

احمدی والدین پر بڑی زبردست ذمہ داری ہے کہ اپنی اولاد کو بچپن سے ہی صحیح اعمال سکھائیں۔ گھروں میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ بچوں کے دل میں احمدی عقائد راسخ ہو جائیں۔ اور ایسے نیک اعمال بجا لائیں جن کو دیکھ کر بچے بھی نیک اعمال کی طرف رغبت کریں

لہٰذا گھروں میں قرآنی تعلیم کا چرچا ہونا چاہیئے۔ نمازیں (سنتیں اور نوافل) عموماً گھر پر ادا ہوں فرض نمازیں تو بہرحال مسجد میں باجماعت ضروری ہیں۔ سمجھدار لڑکوں کو مسجد میں ہمراہ لے جائیں۔ مائیں اور لڑکیاں گھر پر نمازیں پڑھیں۔ اس طرح بفضلِ خدا ہماری اولادیں پختہ احمدی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔

اسی طرح خود چندوں کی ادائیگی کرنے کے علاوہ بچوں کو بھی چندوں کی طرف رغبت دلائیں۔ بچوں کے ہاتھوں سے چندے دلوائیں۔ تحریک جدید اور وقفِ جدید اور دوسری تحریکات میں حصہ لینے کا شوق دلائیں تاکہ بڑے ہو کر دل کھول کر چندوں میں حصہ لیں۔ مالی قربانی اس زمانہ کا جہاد ہے اس کے لیے بڑی تیاری کی ضرورت ہے۔ بچوں کو کفایت شعاری سکھانا بھی ضروری ہے۔ بلکہ وہ اپنے جیب خرچ میں سے بچا کر چندے ادا کریں گھروں میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بھی بچوں کو سکھانے ضروری ہیں تاکہ وہ اپنے ماحول میں تبلیغ کر سکیں اور اعتراضات کے جوابات دینے کے قابل ہوں۔ تبلیغ کے مواقع مہیا کرنے چاہئیں۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ والدین خود بھی دعائیں کریں اور بچوں سے بھی دعائیں کروائیں کہ اللہ تعالیٰ اسلام و احمدیت کو جلدی غلبہ عطا فرمائے حضور کے لیے مبلغین۔ مجاہدین کے لیے سب جماعت کے لیے ہر وقت دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے اور ہمارے بچوں کی زندگیاں بھی اسلام و احمدیت کے لیے مفید اور کارآمد ثابت ہوں۔ آمین۔

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ احمدی بچوں اور بچیوں کا واحد آرگن ہے۔ بچوں کو اس کا مطالعہ کروائیں
(مینیجر تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی گھرانے میں پیدا ہونے والا ہر بچہ وقف جدید کے عظیم جہاد میں شامل ہو
سیکرٹری وقف جدید
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ

دعائے مغفرت

● میرے ایک محسن اور قدیمی دوست محترم ملک محمد سعد صاحب معلم اصلاح وارشاد (ریٹائرڈ) ۲۱ نومبر بوقت چار بجے شام اچانک دل کا دورہ پڑنے سے اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے اِن کا جنازہ کراچی سے ۲۳ نومبر کو ربوہ پہنچا اسی دن عشاء کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی تدفین کے لئے بہشتی مقبرہ لے گئے تدفین کے بعد مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور سیکرٹری کار پرداز نے دُعا کرائی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے دو لڑکیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں ان کے بڑے لڑکے ملک منصور احمد صاحب طاہر کراچی میں لیبر آفیسر ہیں۔ باقی تمام بچے زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت مرحوم کی مغفرت کے لئے دُعا کریں۔ نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کو صبر و جمیل عطا فرمائے اور خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(سردار محمد ٹیلر ماسٹر سردار برادرز ٹیلرز۔ گولبازار ربوہ)

● ہمارے عزیز بھائی جناب کریم المکارم صاحب بی اے ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد جو عرصہ سے عارضۂ قلب میں مبتلا تھے بالآخر ایک ٹریفک حادثہ میں زخمی ہو کر سروسز ہسپتال لاہور میں ۲۰ نومبر ۸۲ء کو صبح بوقت چار بجکر دس منٹ پر انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم کی عمر بوقت وفات تقریباً اکیاون برس تھی۔ آپ کے غم رسیدہ بھائیوں کے علاوہ آپ کی پانچ بہنیں بھی اس صدمۂ جانکاہ میں مبتلا ہیں آپ کے پسماندگان میں آپ کی اہلیہ محترمہ طوبیٰ قدسیہ صاحبہ صاحبزادی محترم ڈاکٹر مرزا عبدالحمید صاحب چغتائی مرحوم آف ماڈل ٹاؤن لاہور اور چار بچے عزیزہ عالیہ بیگم، عزیز جمیل الشمائل اور دو کمسن بچیاں شہلا اور عطیۃ الحلیم شامل ہیں۔ والدہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مولوی بذل الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم) کی وفات کے بعد یہ دوسرا صدمہ ہے جو چند ماہ کے اندر ہمارے خاندان کو برداشت کرنا پڑا ہے۔ مرحوم کا جنازہ ۲۰ نومبر رات تقریباً آٹھ بجے لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بکمال مہربانی نصر خلافت کے باغیچہ میں نماز جنازہ پڑھائی حالات دریافت فرمائے۔ مرحوم کو رات نو بجے قبرستان عام نمبر ۱ میں دفن کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے اور مرحوم کی روح کو ہر طرح مطمئن و مسرور رکھے۔ ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ہر دکھ تکلیف و پریشانی سے انہیں محفوظ رکھے ان کے بچوں کو بانصیب بامراد نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین۔

آخر میں قارئین الفضل سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ہم جملہ افراد خاندان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو اپنے خاص حفظ و امان میں رکھے اور ہمیں اپنے شکر گزار بندوں میں سے بنائے۔ آمین۔

(حمید المحامد۔ ایم اے / ایف ۳۲ نیول کامپلکس اسلام آباد)

● محترم مرزا عبدالمجید صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی جو پشاور کی جماعت احمدیہ کے امیر بھی رہ چکے ہیں مورخہ ۲۲/۱۱/۸۲ کو بمقام پشاور وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم کی میت اسی رات ان کے بڑے صاحبزادے مرزا بشیر احمد صاحب (جو خاکسار کے بہنوئی ہیں) ربوہ لائے۔ مورخہ ۲۳/۱۱/۸۲ کو بعد از نماز عشاء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نماز جنازہ پڑھانے کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب سے ان کے درجات کی بلندی اور ان کے پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست ہے۔

(عبدالاکبر خان ــــ ربوہ)

درخواست دعا

میری خوش دامن محترمہ اہلیہ صاحبہ خواجہ بشیر احمد صاحب آف ڈھاکہ حال کراچی تقریباً دو سال سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں کی تشخیص کے مطابق خون میں انفیکشن ہے موصوفہ کی کامل و عاجل صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔ (خواجہ ثناء اللہ۔ راولپنڈی)

پیاری والدہ

مکرم سعید احمد بھٹی صاحب لاہور

میری پیاری والدہ صاحبہ ڈیڑھ ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۲۶/۱۱/۸۲ بوقت ۴½ بجے شام وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط۔

میری والدہ محترمہ حضرت اقدس کے صحابی حضرت سراجدین کی دختر تھیں۔ اُن کی پیدائش ۱۹۲۲ء میں موضع شکار ضلع گورداسپور ہندوستان میں ہوئی۔ پارٹیشن کے بعد موضع گھیٹ پور چک نمبر ۲۹ ضلع فیصل آباد میں آباد ہوئیں۔ میری والدہ بے لوث بے غرض انسان تھیں بڑی مخلص اور خوش اخلاق اور ملنسار تھیں۔ ہر رشتہ دار کے جذبات اور احساسات کا احترام کرتیں اور ہر ایک کے دکھ سکھ میں شامل ہوتیں۔ جب بھی کبھی کوئی حاجت مند آیا۔ اُس کی مدد فرماتیں۔ نماز روزہ کی پابند تھیں۔ بچوں کو قرآن پاک پڑھانے کا بڑا شوق تھا اور خود بھی حسب دستور روزانہ تلاوت فرمایا کرتیں۔ آپ بہت سادہ طبیعت کی مالکہ تھیں۔ اُن کی زبان سے کبھی کسی کی برائی نہ سنی۔ والدہ صاحبہ سنایا کرتیں کہ تمہارے والد صوبیدار نذیر احمد صاحب ۱۹۴۷ء میں فوج سے ریٹائر ہو کر آئے تو حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم کے مطابق انہیں قادیان میں حفاظت مرکز کے لئے بلوایا گیا اور اہم مقامات مقدسہ کی ڈیوٹی کے نگران مقرر کئے گئے اور اس دوران انہیں حضرت مسیح موعود کے بیت الدعا میں نوافل پڑھنے اور دعا کرنے کا موقع بھی ملتا وہ یہ بھی دعا کرتے کہ اے خدا مجھے نیک اور سعادتمند لڑکا عطا فرما۔ جب قادیان سے واپس پاکستان آئے تو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمتوں سے دعائیں قبول کیں تمہاری پیدائش ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ابا جان کو سلسلہ کی ہر تحریک میں شامل ہونے کی توفیق دی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے بڑے فدائی تھے۔ والدہ صاحبہ کی وفات کا ازحد صدمہ ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کی مصداق بنائے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ۷۰ ہزار انسانوں کی بغیر حساب مغفرت فرمائے گا تو میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ اپنے فضلوں سے سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کئے وعدوں کو میری والدہ محترمہ کے حق میں پورا فرما اور اُن کی بغیر حساب مغفرت فرما اور اپنے خاص بندوں میں شامل فرما اور اُن کی روح کے تمام بوجھ اتار کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں میں ڈال دے۔ آمین

میری والدہ صاحبہ موصیہ تھیں اُن کا تابوت مورخہ ۲۷/۱۱/۸۲ کو ربوہ لایا گیا اور بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور ۳ بجے سپرد خاک کر دیا گیا۔ میری والدہ نے ۶۰ سال عمر پائی اور انہوں نے اپنے دو لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑے لڑکے لطیف احمد بھٹی بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ دوسرا خاکسار سعید احمد بھٹی مینیجنگ ڈائریکٹر الناصر ٹریڈرز کمپنی لاہور ہے۔ آخر میں حضرت اقدس کے اس شعر پر اختتام کرتا ہوں

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

● خاکسار کو سالانہ اجتماع انصار اللہ کے دوران شدید انفلوئنزا بخار اور کھانسی کے علاوہ کمر درد ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ اور چکروں کی شکایت میں اضافہ ہو گیا۔ تا حال صحت کامل نہیں ہوئی۔ احباب میری کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

(سلطان محمد خاں لودھی۔ زنانہ کالج روڈ۔ بہاولپور)

● میری چھوٹی بیٹی عطیہ کی ٹانگ پر گرم گھی گر گیا ہے جس کی وجہ سے وہ سخت تکلیف میں ہے قارئین الفضل سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد رشید شاد۔ چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ)

● برادرم مکرم عبدالرفیق آصف عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ریڑھ کی ہڈی میں درد شدت اختیار کر لیتی ہے جس کی وجہ سے سخت بے چین رہتے ہیں۔ دونوں بازو اور کندھے بھی درد محسوس کر رہے ہیں۔ احباب سے اس کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(شیخ عبدالسلام۔ رحمت بازار ــــ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین کرام! تمام خدام کو تحریک جدید (دفتر سوم) کے مالی جہاد میں ضرور شامل فرماویں شکریہ

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

تحریک جدید کا دفتر سوم

اور

لجنات اماء اللہ کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید دفتر سوم کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ کے سپرد فرمائی ہے اس سلسلہ میں لجنات فوری طور پر سرگرم ہو جائیں اور جلسہ سالانہ تک ان کی طرف سے وعدے آ جانے چاہئیں تحریک جدید دفتر سوم میں شامل ہونے والے مرد اور خواتین سب کے وعدے حاصل کرنا ان کا کام ہے اس سلسلہ میں ان کا فرض ہے کہ

(۱) جائزہ لیں کہ اس وقت تک ان کے شہر قصبہ یا گاؤں میں کتنے احباب تحریک جدید کے دفتر سوم میں شامل ہیں ان سب سے نئے سال کا وعدہ اضافہ کے ساتھ لے کر بھجوانا۔

۲۔ جو اب تک شامل نہیں ان کو تحریک کر کے ان سے وعدہ لے کر بھجوانا۔

۳۔ رپورٹ دیتے وقت لکھنا کہ گزشتہ سال اتنے افراد تحریک جدید دفتر سوم میں شامل تھے اور اتنا وعدہ تھا۔ اس سال گزشتہ سال کے شامل شدہ افراد میں سے اتنے کا وعدہ ارسال کیا جا رہا ہے اور اتنے نئے مرد و خواتین کا۔

جب وعدے مکمل ہو کر دفتر تحریک جدید کو بھجوائے جا چکیں تو پھر ان کی وصولی کی طرف توجہ دلاتی رہیں۔ چندہ وصول جماعت کے سیکرٹری مال یا سیکرٹری تحریک جدید ہی کریں گے۔ آپ کا صرف یہ فرض ہے کہ ان سے معلومات حاصل کر کے ان گھروں کو یاد دہانی کرائیں جن کی طرف سے چندہ کی وصولی نہیں ہوئی کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ وعدہ بھجوا سکیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اسلام آباد یونیورسٹی میں داخلہ

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں، ایم۔ ایس۔ سی فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، جیو فزکس ریاضی، اکنامکس، ایم۔ بی۔ اے کمپیوٹر سائنس وغیرہ میں داخلے شروع ہیں تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۸۲ء، احمدی طلباء راہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

(بشیر احمد طاہر۔ کمرہ نمبر ۳۲۔ ہوسٹل نمبر ۱۔ خالد نسیم۔ کمرہ نمبر ۴۶۔ ہوسٹل نمبر ۳)
قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ رجسٹرڈ)
فیکٹری
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور
پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

اللہ تعالیٰ جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے

شرح کے مطابق جماعت کے لازمی چندوں کی ادائیگی کی تحریک فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۲ء میں فرمایا۔

پس اپنا پیوند امام وقت کے ساتھ مضبوط کرنے کے لیے اپنے اموال کو اس نظر سے دیکھو کہ وہ کس حد تک پاکیزہ ہیں اور کس حد تک ان میں نفس کی طونی یا جھوٹ شامل ہو چکی ہے۔ اس ضمن میں سب سے اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ جب تک جماعت میں مجلس شوریٰ کے مشورہ سے خلیفۂ وقت نے ایک شرح مقرر کر رکھی ہو اس وقت تک شرح میں بد دیانتی سے کام نہیں لینا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے کہ کتنا دے رہا ہے جس نے خود دیا ہو اس سے دھوکہ کیسے ہو سکتا ہے۔"

(بحوالہ الفضل ۲۸-۸-۸۲) (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ

ایسی مجالس جن کے ذمہ سال گذشتہ کا بقایا ہے وہ جلد از جلد سابقہ بقایا کی ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ، ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

پرسینٹیج ایٹم ریٹ ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ شاہرات کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں جنہوں نے برائے سال ۱۹۸۳ء-۱۹۸۲ء اپنے نام انلسٹمنٹ/تجدید کروائے ہیں مطلوب ہیں مورخہ ۶/۱۲/۸۲ بوقت ۱۲.۰۰ دوپہر وقت مقررہ پر ٹھیکیداروں یا ان کے ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

دیگر شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱:۔ ٹنڈر بذریعہ ڈاک یا ٹیلی فون قابل قبول نہ ہوگا۔

۲:۔ ٹنڈر بغیر زر ضمانت ناقابل قبول ہوگا۔ زر ضمانت چالان خزانہ یا کسی ڈیپازٹ کال کے ہمراہ قابل قبول ہوگا۔

۳:۔ ٹنڈر ان ٹھیکیداروں کو دیئے جائیں گے۔ جو تمام کاغذات اندراج ٹھیکیداری برائے سال ۸۳-۱۹۸۲ء پیش کریں گے۔ بصورت دیگر ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۴:۔ کام کی شرائط، تفصیلات یعنی شرح نقشہ جات ڈرائنگ وغیرہ کسی دن دفتری اوقات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

۵:۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتلائے کوئی ایک یا سارے ٹنڈر منسوخ کر دے۔

۶:۔ مشروط ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

۷:۔ دستاویزات ٹنڈر دفتری اوقات میں بعوض مجوزہ فیس (ناقابل واپسی) ۵/۱۲/۸۲ تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر جاری نہیں جائے گا۔

۸:۔ کمپنی یا فرم کی صورت میں مختار نامہ ٹنڈر کے ہمراہ لگانا ضروری ہے۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ کام	زر ضمانت	معیاد
۱:۔	۴ عدد حفاظتی ریمپ تعمیر کرنا جھنگ میں	۴۰۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۳ ماہ

ظفر حنیف مہتمم شاہرات جھنگ
G.P.L 8551

بقیہ :- ارشادات عالیہ صفحہ اوّل سے آگے

کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے۔ سو ایسے پاک نیت لوگوں کا آنا ہمیشہ بہتر ہے۔"

۳۔ "یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کی طرح خواہ نخواہ اس کا التزام لازم ہے۔ بلکہ اس کا انعقاد محبت نیت اور حسن ثمرات پر موقوف ہے ..... میں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لیے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علت غائی جس کے لیے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے۔

۴۔ "دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کیے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبختِ ازلی ہے جس کے لیے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادرِ خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے۔ اور اسکی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو۔ ..... میں نہیں چاہتا کہ کوئی دنیا کا کیڑا رہ کر میرے ساتھ پیوند کرے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۴۳۹ تا صفحہ ۴۴۶)

بجٹ پر نظر ثانی کریں

مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں چندہ ممبری سے متعلق ہونے والے فیصلہ پر "کہ ہر سروس کرنے والی بہن ایک روپیہ فی صد آمد پر ادا کرنے کے مطابق اپنا نئے سال کا بجٹ دوبارہ اپنی لجنہ کی ممبرات کا جائزہ لے کر تیار کر کے دفتر لجنہ مرکزیہ میں جلد بھجوائیں اس طرح اجتماع کا چندہ دو (۲) روپے سالانہ پر بجٹ بنائیں۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار گزشتہ آٹھ ماہ سے بخار اور دیگر عوارض میں مبتلا ہونے کے باعث بہت غمگین اور پریشان ہے روحانی و جسمانی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے احباب سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے

(بشریٰ) حمیدہ بنت محمد اسحاق ارشد

(احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ خالد ربوہ کے سالانہ چندہ میں اضافہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی آگاہی کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ "خالد" ربوہ چند سالوں سے خسارے میں جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ موجودہ گرانی اور آفسٹ کتابت و طباعت وغیرہ کے اخراجات کو خالد کے سالانہ چندہ ۱۵/- روپے سالانہ سے پورا کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ ہم یہ رسالہ صرف اور صرف اپنے نوجوان بھائیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے شائع کرتے ہیں ـــــ اس لئے کئی سال سے خسارے اور مالی تنگی کے باعث بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اس رسالے کے اخراجات کو پورا کرتی رہی اور اب جب اس کے اخراجات کو پورا کرنا اور موجودہ معیار کو برقرار رکھنا مشکل ہو گیا اور سالہا سال کے اخراجات کی زیادتی اور آمد کی کمی کے باعث قرض کا بوجھ بہت بڑھ گیا تو مجبوراً یہ معاملہ خدام بھائیوں کی آگاہی کے لئے اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر ہونے والی شوریٰ میں پیش ہوا اور اراکینِ شوریٰ نے بھی قیمت میں اضافے پر آمادگی ظاہر کی ـــــ اور اب محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجبوراً اسکی قیمت میں معمولی اضافہ کا فیصلہ فرمایا ہے یعنی اب خالد کا سالانہ چندہ اٹھارہ ۱۸/- روپے اور ماہوار پرچہ کی قیمت دو ۲/- روپے مقرر فرمائی ہے ـــــ امید ہے خریداران و ایجنٹ صاحبان اس معمولی اضافہ کے باوجود ادارہ کے ساتھ حسبِ سابق تعاون جاری رکھتے ہوئے نہ صرف اس کی خریداری جاری رکھیں بلکہ اس کی خریداری بڑھانے کی سعی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ قائدینِ مجالس خدام الاحمدیہ اور قائدینِ اضلاع و علاقہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ تفصیل سے خالد کے چندہ کی نئی شرح کا اعلان فرما کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

اسٹرا۔ بانجھ پن۔ نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لئے امید کی کرن۔ اس کے علاوہ مردانہ، زنانہ خاص امراض کیلئے مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔
ایک خط لکھ کر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل
المنار دواخانہ۔ ربوہ

طبِ یونانی کی نئی ایجاد
کان درد کا فوری علاج
ہر گھر میں تکلیف کے وقت کی ساتھی
ایئر ویکس
قیمت ۳/-
ساجد دواخانہ ربوہ

تبادلہ جائیداد
میرے تین عدد پلاٹ جن میں سے دو پلاٹ کا رقبہ ۹'۹ مرلے ہے اور ایک پلاٹ کا رقبہ ۱۶ مرلے ہے۔ الحراٹاؤن لاہور میں واقعہ ہیں۔
اگر کوئی احمدی دوست میرے ساتھ پلاٹوں کا تبادلہ کرنا چاہے تو مجھے ان پلاٹوں کے بدلے جگہ ربوہ میں دیدے۔ ساتھ پیسوں کا لین دین بھی ہو سکتا ہے۔ تو میرے ساتھ رابطہ قائم کریں
شکریہ:- راجہ احمد خان مکان نمبر ۳۴ دارالرحمت غربی ربوہ فون ۵۷۷

معدہ کا السر
STOMACH ULCER CURE
معدہ کا السر۔ زخم۔ پھوڑا۔ 4 کیپسولز کا کورس قیمت فی کورس 15/- درجن 135/- گرس 1512/- روپے بونس علاوہ۔ نرخنامہ اور 140 کیوز کا لٹریچر مفت ڈاک خرچ 5/- سٹاکسٹوں کے لئے فری ڈاک
ضمانتی معیار کیو لیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ پاکستان

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
پروپرائیٹر۔ حاجی عبد السمیع
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴
سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ